اقتدار پر قائم ہو تو اس وقت مسلمانوں کی خیر خواہی اور فتنہ انگیزی دو چیزیں پیش نظر ہوتی ہیں۔ اور صاحب اقتدار کے لیے کم از کم شرائط، اولاً انفرادی طور پر مسلمان ہونا اور ثانیاً سیاسی طور پر کتاب و سنت کی دستوری حیثیت کو تسلیم کرنا، کافی ہوتی ہیں۔ لہٰذا اندریں صورت اس کے خلاف فتنہ کھڑا کرنا امت کے لیے خیر خواہی نہیں ہوتی۔

(حافظ عبدالرحمان مدنی)

شعر و ادب

نعت

جناب اسرار احمد سہاوری

انہیں شامل تو کر لوں داستاں میں
یہ مشکل ہے کہاں وہ اور کہاں میں

تکلف برطرف یہ بات سچ ہے
نہیں ہوں نعت کے شایانِ شاں میں

رسائی اُن کی ہے عرش بریں تک
سیہ بخت و نصیبِ دشمناں میں

ادا میں حق کروں ان کی مدح کا!
نہیں ہے یہ میرے وہم و گماں میں

متاعِ کن فکاں کے وہ ہیں مالک
زکف بردہ متاعِ رائیگاں میں

جہانِ آب و گل کی بات کیا ہے
نہیں ان کا مقابل دو جہاں میں

ہے اُن کی آمد آمد کا قرینہ
جڑی وارفتگی ہے لامکاں میں

ستارے اُن کے جو زیرِ قدم تھے
سجائے ہیں کسی نے کہکشاں میں

تڑپ جائیں جسے سُن کر مسلماں
اثر اتنا تو ہے میری زباں میں

اُدھر دشمن ہوئے ہیں غرقِ آہن
ادھر ٹوٹی ہوئی ناقص کماں میں

خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے
نہیں کوئی محافظ کارواں میں

جہاں دل ساتھ دے قول و عمل کا
وہیں تاثیر آتی ہے زباں میں

غلامی ان کی راس آئی ہے اسرار
بنا ہوں ان کی مدحت کا نشاں میں